لیے کسی خارجی سبب کا سہارا نہیں لیتے وہ اس کرتب سے کام نہیں لیتے جس سے عام طور پر پیشہ ور مقررین، مدرسین اور مجلس باز لوگ کام لیتے ہیں۔ آپ کے یہی خطبات وتقاریر جو آپ جمعہ کو قدیم دارالعلوم حقانیہ میں دیتے ہیں۔ "الحق" کے صفحات کی زینت بھی بنتے ہیں اور الگ سے کتابی شکل میں بھی طلباء، علماء اور عوام الناس کے لئے ذریعۂ رُشد و ہدایت ہیں۔ "الحق" کے قارئین کی زندگیوں میں یقیناً ان خطبات جو علمی وروحانی' دین وشریعت کے احکام سے مزین ہوتے ہیں بڑا اثر ڈالا ہوگا۔

مولانا مدظلہٗ کی انتظامی صلاحیتوں کے تو سب ہی معترف ہیں، جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے نظام تعلیم، تعمیر وغیرہ سب ہی میں اپنے برادرِ معظم شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہٗ کا دایاں ہاتھ بنے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت الاستاد کو عمرِ نوح عطا فرماوے اور آپ کے تمام دینی مساعی عنداللہ قبول ہوں۔ (آمین)

مولانا مفتی ڈاکٹر شوکت اللہ حقانی

آپ ۱۴راپریل ۱۹۷۶ء کو میردل بانڈہ ضلع کرک میں مولانا مفتی عزیز محمد صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کرک میں حاصل کی، اس کے بعد BCs میڈیکل سائنس تک عصری تعلیم گورنمنٹ کالج ڈیرہ اسماعیل خان سے حاصل کی۔ بعد میں میڈیکل فیکلٹی سے میڈیکل ٹیکنیشن بھی کیا، چند ماہ ملازمت کے بعد تبلیغی جماعت میں وقت لگایا، جس سے دل کی دنیا بدل گئی اور تحصیل علم کا ارادہ کیا۔ چنانچہ داعیٔ کبیر حضرت مولانا سعید احمد خانؒ کے مشورہ پر مدرسہ انوار القرآن خٹک کالونی کوہاٹ میں درسِ نظامی کا آغاز کیا، درجہ رابعہ تک پڑھنے کے بعد جامعہ تعلیم القرآن پراچہ ٹاؤن کوہاٹ میں شیخ الحدیث مولانا اُسید اللہ ہزاروی کے زیر تربیت موقوف علیہ تک کتابیں پڑھیں اور ساتھ ہی تین مرتبہ دورۂ تفسیر حضرت مولانا اسید اللہؒ سے ہی پڑھا۔ تصوف وسلوک کے اسباق حضرت مولانا موسیٰ خان روحانی البازیؒ سے مکمل کیے۔

دورۂ حدیث کے لئے جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور ۲۰۰۳ء میں سند فراغت حاصل کی۔ فراغت کے بعد دوسال تخصص فی الفقہ کا کورس کیا۔ بعدازاں تبلیغی جماعت کے ساتھ ایک سال لگایا۔ ۲۰۰۷ء سے جامعہ تحسین القرآن حکیم آباد میں اپنے اُستاد حضرت مولانا قاری محمد عمر علی حقانی مدظلہٗ کے زیر سایہ تدریس اور افتاء کا آغاز کیا جو تاحال جاری ہے۔

مفتی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے درس وتدریس' فقہ وافتاء کے ساتھ ساتھ تصنیف وتالیف کا بھی ایک اعلیٰ اور پاکیزہ ذوق عطا فرمایا ہے۔ دینی علوم کے ساتھ عصری علوم پر بھی دسترس رکھنے کی وجہ سے آپ نت نئے اور جدید

موضوعات پر لکھتے ہیں، مختلف علمی مجلوں میں آپ کے مضامین بھی شائع ہوتے ہیں۔ آپ کی تصنیفات وتالیفات کا مختصر تعارف درج ذیل ہے :

(۱) جدید سائنسی وطبی مسائل شریعت کی نظر : یہ ڈاکٹر صاحب کے تخصص کا مقالہ ہے جس میں آپ نے جدید طبی مسائل مثلاً مصنوعی دانتوں کی صورت میں وضو اور غسل کا حکم، غسل اور وضو میں بال کے مصنوعی جوڑوں کا حکم' کیا وریدی انجکشن ناقض ہے یا نہیں؟ سرخی' پاؤڈر' کریم لگا کر وضو کرنا' انجکشن سے وضو ٹوٹنے کا مسئلہ وغیرہ پر مشتمل ہے۔ کتاب پر اکابر علماء' شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ المدنی مدظلہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ محمد انوار الحق مدظلہ، شیخ الحدیث مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ، حضرت مولانا مفتی غلام قادر وغیرہم کے تقاریظ وآراء ثبت ہیں۔ شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ المدنی دامت برکاتہم تحریر فرماتے ہیں :

''اس کتاب کی فہرست اور اہم مباحث دیکھنے سے مجھے ڈاکٹر صاحب موصوف کی علمی قابلیت' فقاہت کا اندازہ ہوا' بے شمار جدید مسائل پر پورے بسط وتفصیل کے ساتھ محترم نے نہایت سلیس' عام فہم' شستہ' شگفتہ اردو زبان میں اس عظیم علمی شاہکار سے فرزندانِ اسلام کو نوازا ہے''۔

(۲) مسلمان سائنسدان میڈیکل کے میدان میں : ڈاکٹر صاحب نے مسلمان سائنسدانوں کے علمی وطبی میدانوں میں قابلِ قدر کارناموں کو ایک مرتب ومنظم انداز میں تالیف کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے، جس میں موصوف نے میڈیسن (طب) قرآن کی نظر میں' طب احادیث کی نظر میں' طب یونان کے عربی تراجم' خلیفہ مامون الرشید کا ترجمہ' نویں صدی کے عرب طبیب اسد بن جانی' سازئب' وصبائی وغیرہ ابو بکر محمد بن زکریا الرازی کے مختصر حالات' تصانیف' ابن سینا کے حالات وتصانیف' طب کے میدانوں میں مسلمان خواتین کا کردار وغیرہ جیسے اہم عنوانات پر بحث کی ہے۔ یہ دونوں کتابیں مؤتمر المصنفین دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے شائع ہوئی ہیں۔

(۳) مسلمان سائنسدان کیمسٹری کے میدان میں: (زیر ترتیب)

(۴) مسلمان سائنسدان فزکس کے میدان میں: (زیر ترتیب)

(۵) مسلمان سائنسدان بیالوجی کے میدان میں: (زیر ترتیب)

(۶) مسلمان سائنسدان ریاضی کے میدان میں: (زیر ترتیب)

ڈاکٹر صاحب فراغت سے اب تک مادرِ علمی دار العلوم حقانیہ اور اپنے مشائخ واساتذہ سے رابطہ جوڑے ہوئے ہیں، اللہ تعالیٰ موصوف کو مزید علمی' تحقیقی کام کرنے کی توفیق نصیب فرماویں۔